

فہرست

- 33..... مقدمہ از فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر رحمۃ اللہ علیہ:
 35..... حرفے چند از حافظ شاہد محمود:
 37..... سوانح ائمہ و خطباء حرم مکہ مکرمہ:
 47..... خطبہ مسنونہ:

خطبات ماہِ محرم

- 51..... پہلا خطبہ: ہجرت نبوی سے ماخوذ اسباق:
 51..... وقت سے عبرت حاصل کریں:
 51..... ہجرت کے اہم اسباق:
 52..... عزت کا راز؛ اقامت دین:
 53..... عزت کا سر نہاں توحید:
 53..... ایمانی قوت ہی باعث اطمینان ہے:
 54..... عقیدہ توحید؛ ایک مضبوط ترین بندھن:
 55..... دین اسلام؛ حقوق انسانیت کا ضامن:
 55..... مسلمانوں کا درد محسوس کریں:
 56..... نوجوانوں اور اہل خانہ کا کردار:
 56..... مسلمان عورت کا کردار:
 56..... اپنے اسلامی تشخص پر فخر کریں:
 57..... اللہ اپنے دوستوں کی مدد کرتا ہے:
 61..... دوسرا خطبہ: رزقِ حلال

- 61.....رزقِ حلال قبولیتِ اعمال کی اولین شرط: ❀
- 64.....حرام کمائی کے معاشرتی اثرات: ❀
- 65.....حرام خوری پر وعید: ❀
- 67.....مشکوک رزق کا ترک کرنا موجبِ سعادت ہے: ❀
- 69.....**تیسرا خطبہ:** حقیقی فقیری اور مفلسی ❀
- 69.....اعمال کی حفاظت اموال کی حفاظت سے زیادہ اہم ہے: ❀
- 70.....مفلسی کی غربت: ❀
- 71.....ہلاکت اور فلاکت: ❀
- 73.....نیک اعمال کی حفاظت سے غافل نہ ہوں: ❀
- 74.....**چوتھا خطبہ:** کافروں کے ساتھ مشابہت کی ممانعت ❀
- 74.....حق و باطل کی باہمی پیکار فطرت کی پکار ہے: ❀
- 76.....کفار کی مشابہت سے ممانعت: ❀
- 77.....کسی کے ساتھ مشابہت محبت کا تقاضا کرتی ہے: ❀
- 78.....عقائد کے باب میں: ❀
- 79.....عبادات میں: ❀
- 79.....عادات اور آداب میں: ❀
- 79.....مشابہت ذہنی پسماندگی پیدا کرتی ہے: ❀
- 80.....کافروں کی مشابہت بگاڑ کی راہ ہے: ❀
- 81.....مصلحین کی دعوت... مشابہت پر تنبیہ: ❀
- 81.....دین اسلام مکمل دین ہے: ❀

خطبات ماہِ صفر

- 87.....**پہلا خطبہ:** نیک اعمال میں کوتاہی ❀
- 87.....مواقع ضائع کر دینا نادانی ہے: ❀
- 88.....عمر کا حساب اور نیک اعمال کی ضرورت: ❀

- 88.....نیک اعمال کی مثالیں: ❀
- 90.....حسنِ اخلاق: ❀
- 91.....انگلی روزے: ❀
- 91.....وقت گزرنے سے پہلے فائدہ اٹھالیں: ❀
- 92.....وقت دوڑ رہا ہے: ❀
- 92.....دنیا آخرت کی کھیتی ہے: ❀
- 93.....اعمال میں کوتاہی کے اسباب: ❀
- 95.....گناہ کو حقیر نہ جانیں: ❀
- 96.....ہوش کے ناخن لیں: ❀
- 97.....**دوسرا خطبہ:** جادو اور شعبہ بازی کے خطرات ❀
- 97.....توہم پرستی عقل کی دشمن ہے: ❀
- 97.....عقیدہ توحید... خرافات کا علاج: ❀
- 98.....خرافات امت کی تباہی کا سبب ہیں: ❀
- 98.....شعبہ باز عقلوں کے ساتھ کھیلتے ہیں: ❀
- 101.....شعبہ بازوں کی تصدیق کرنا گمراہی ہے: ❀
- 101.....غیب کا علم صرف اکیلے اللہ تعالیٰ کے پاس اور اسی کے ساتھ مخصوص ہے: ❀
- 101.....جادو معاشرتی اختلافات کی جڑ ہے: ❀
- 102.....جادو کے نقصانات: ❀
- 103.....شعبہ بازی محض فریب ہے: ❀
- 103.....ستاروں سے احوال پرسی کفر ہے: ❀
- 104.....جادو گر کی سزا: ❀
- 106.....جادوگری کے اعمال..... عقیدے کے دشمن: ❀
- 106.....جادو ایک حقیقی بیماری ہے: ❀

- جادو کا علاج: 107
- ❀ **تیسرا خطبہ:** یوم جمعہ کی فضیلت 109
- ❀ جمعہ کے دن کی فضیلت: 109
- ❀ قبولیت کی گھڑی 111
- ❀ نماز جمعہ کی فضیلت و اہمیت: 111
- ❀ جمعہ ضائع کر دینے والے امور سے اجتناب کریں: 113
- ❀ ترک جمعہ کبیرہ گناہ ہے: 115
- ❀ بکثرت درود پڑھو: 116
- ❀ **چوتھا خطبہ:** انفاق فی سبیل اللہ کی فضیلت 118
- ❀ اللہ کا وعدہ سچا ہے: 118
- ❀ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے دنیاوی اور اخروی فوائد: 119
- ❀ خرچ کرنے کے اصول: 120
- ❀ اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھیں: 122

خطبات ماہ ربیع الاول

- ❀ **پہلا خطبہ:** امت مسلمہ کی طاقت کا سرچشمہ 125
- ❀ حق کی قوت: 125
- ❀ دشمنوں کی سطوت کا راز... مسلمانوں کی کمزوری: 126
- ❀ مسلمانوں کی کمزوری کا سبب: 127
- ❀ حدیث کی وضاحت: 127
- ❀ خون مسلم کی ارزانی: 128
- ❀ کافروں کے افکار... خطرناک اسلحہ: 129
- ❀ کفر اپنی کوششوں میں مشغول ہیں: 129

- ❀ قوت کا سرچشمہ صرف اسلام: 130
- ❀ مایوسی نہیں: 131
- ❀ قرآن کے مطابق تربیت: 131
- ❀ قوت کا اظہار: 132
- ❀ مسلمان بہادر ہوتا ہے: 132
- ❀ **دوسرا خطبہ:** عید میلاد النبی ﷺ کی بدعت 134
- ❀ قرآن راہ ہدایت ہے: 134
- ❀ رسول بہترین نمونہ ہے: 134
- ❀ آپ رحمۃ للعالمین ہیں: 135
- ❀ بدعت سے بچیں: 136
- ❀ اسلام میں صرف دو عیدیں ہیں: 136
- ❀ ابتداء نہیں اتباع کا راستہ اختیار کرو: 137
- ❀ **تیسرا خطبہ:** تفریح طبع کا اسلامی مفہوم 139
- ❀ ماڈرن زندگی مشینی زندگی ہے: 139
- ❀ عالمی تہذیب فرصت پیدا کرتی ہے: 140
- ❀ اسلام فطری دین ہے: 141
- ❀ تفریح ذریعہ نشاط ہے: 141
- ❀ تفریح کا اسلامی اور غیر اسلامی مفہوم: 143
- ❀ تفریح کے وقت تفریح، کام کے وقت کام: 144
- ❀ شعوری پابندیوں سے آزاد تفریح ایک بڑا خطرہ: 145
- ❀ تفریح کی حدود: 146
- ❀ غافل کر دینے والی تفریح حرام ہے: 147
- ❀ تفریح شرعی ضوابط کی پابند ہے: 148

- 235.....حبِ دنیا:
- 236.....حبِ دنیا کی علامات:
- 236.....حبِ دنیا کے نتائج:
- 237.....حبِ دنیا کی ہلاکت خیزیاں:
- 240.....لئے فکریہ اور مقامِ عبرت:
- 242.....تیسرا خطبہ: زمین پر فساد کی مختلف شکلیں اور ان کا علاج
- 242.....اصلاحِ الہی:
- 243.....فساد فی الأرض:
- 243.....۱۔ فساد فی الأرض کی بدترین شکل: شرک
- 244.....۲۔ فساد فی الأرض کی دوسری شکل: کبیرہ گناہ
- 245.....۳۔ فساد فی الأرض کی تیسری شکل: یہود کی کارستانیاں
- 245.....۴۔ فساد فی الأرض کی ایک شکل: ماحولیاتی آلودگی
- 246.....سارے فساد کا واحد علاج:
- 247.....إفادات علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ:
- 249.....چوتھا خطبہ: صحبت صالح تڑا صالح کنند:
- 249.....انسانی فطرت کی اثر پذیری:
- 250.....صحبتِ صالح کے لیے اسلام کا اہتمام:
- 251.....صحبتِ صالح:
- 252.....صحبتِ طالح:
- 254.....ایک حقیقت:
- 254.....نوجوان نسل کا حال:
- 255.....والدین اور مسئولین کی ذمہ داریاں:

- 211.....امن میں بگاڑ...شیطان کے لیے آسانی:
- 211.....امن عامہ کی خرابی کے پیچھے دشمنوں کا ہاتھ:
- 212.....امن کا دشمن...اپنی ذات کا دشمن:
- 213.....شرعی سزائیں...امن کی ضامن:
- 214.....حقوقِ انسانیت کے کھوکھلے دعوے:
- 215.....امن کا وسیع مفہوم:
- 217.....فکری امن:
- 219.....امن کا وسیلہ: امر بالمعروف اور نہی عن المنکر:

خطبات ماہِ جمادی الاولیٰ

- 225.....پہلا خطبہ: اسلام کا تابناک مستقبل اور دینِ اسلام کے محاسن
- 225.....دینِ کامل:
- 226.....شرفِ انسانیت کا سبب:
- 226.....دینِ حنیف:
- 227.....دینِ اجتماع و اتحاد:
- 228.....دینِ عدل و انصاف:
- 229.....جان و مال اور آبرو کا محافظ دین:
- 229.....چہ عجب؟
- 230.....پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا:
- 230.....حقیقی امتِ مسلمہ:
- 232.....دوسرا خطبہ: حبِ دنیا کی ہلاکت خیزیاں
- 232.....منہاج الصالحین:
- 233.....دنیا کی حقیقت:

- 313..... کون لوگ ہیں؟
- 314..... تعلیماتِ نبویہ:
- 314..... تعلیمات آج کہاں ہیں؟
- 315..... ہرے عالمِ انسانیت سے:
- 315..... علماء امت سے:
- 316..... مغربی ذرائع ابلاغ سے:
- 317..... مسلم یو. این. او. کا قیام:
- 318..... کرنے کے کام:
- 319..... انکی و عالمی نظامِ حیات: (شریعت و حکومت اور اتحاد)
- 319..... بدعات سے اجتناب:
- 321..... **تیسرا خطبہ:** دہشت گردی کی حقیقت اور اس کا علاج
- 321..... آزمائشیں:
- 322..... آزمائش کی حکمتیں:
- 322..... اسبابِ استقامت اور ثابت قدمی:
- 323..... دہشت گردی کا مسئلہ:
- 324..... دہشت گردی کی وسعتیں:
- 324..... دہشت گردی کیا ہے؟
- 325..... اسلامی تعلیمات:
- 326..... دہشت گردی کے خاتمے کے لیے دہشت گردی؟
- 327..... عالمی سطح پر حل:
- 329..... فلسطین وغیرہ میں دہشت گردی:
- 329..... بلا وجہ کی الزام تراشیاں:
- 331..... **چوتھا خطبہ:** فتنوں کے زمانے میں مومن کا طرزِ عمل

خطباتِ ماہِ رجب

- 295..... **پہلا خطبہ:** توبہ اور استغفار، فضائل و برکات، فوائد و ثمرات:
- 295..... انسانی فطرت:
- 296..... رحمتِ الہی کی وسعتیں:
- 297..... مقامِ مصطفیٰ ﷺ اور توبہ و استغفار:
- 298..... مخلص اور متقی لوگوں کے اوصاف:
- 299..... توبہ و استغفار اور اسوۂ رسول ﷺ:
- 299..... حجاج کو حکمِ استغفار:
- 299..... توبہ و استغفار کے فضائل و برکات اور فوائد و ثمرات:
- 302..... حقیقتِ استغفار:
- 303..... باعثِ عبرت و نصیحت:
- 304..... سید الاستغفار:
- 306..... **دوسرا خطبہ:** اسلام دینِ عدل و رحمت نہ کہ تشدد و دہشت گردی:
- 306..... اقبال مندی اور ترقی کا راز:
- 306..... عروج و سرفرازی میں عقیدے کا دخل:
- 307..... فقدانِ عقیدہ اور جنگل کا قانون:
- 307..... دینِ حق کے عظیم مقاصد:
- 308..... دینِ اسلام کے محاسن اور موجودہ دہشت گردی:
- 309..... برائیوں کا سد باب اور مصالح و فوائد کا حصول:
- 310..... ایک عالمی المیہ:
- 310..... اسلام کی براءت:
- 312..... دہشت گردی اور اس کے نتائج:

- 494.....مسلمان کے روپ میں مخالف اسلام:
- 495.....اسلامی غیرت:
- 495.....رسول اللہ ﷺ کا پیغام آپ کے بستر کے مانند:
- 496.....دین سے نام کا تعلق رکھنے کی سوچ:
- 496.....بیدار اصحاب قلم کی ضرورت:
- 497.....بادِ حرمین ان ہتھکنڈوں سے متاثر ہونے والے نہیں:
- 498.....غیر اسلامی تہذیبوں کے پیدا کردہ مسائل:
- 499.....مغربی افکار سے چھٹکارا پانے کے لیے ضروری اقدامات:
- 501.....**تیسرا خطبہ:** ہماری تہذیب اور اُن کی تہذیب
- 501.....قوموں کی بقا:
- 501.....سب سے بلند مرتبہ تہذیب:
- 503.....اسلامی تہذیب کی خصوصیات:
- 504.....اسلامی تہذیب کے اثرات:
- 504.....چند روشن مثالیں:
- 505.....مخالفین کے ساتھ حسن سلوک:
- 506.....جنگی اخلاقیات:
- 509.....عالمی کافرانہ جنگوں کی وحشت ناکیاں:
- 510.....صیہونیت گزیدہ میڈیا:
- 510.....اسلامی ابلاغ کی ذمہ داریاں:
- 511.....دہشت گردی اور حریت کے درمیان فرق کیا جائے:
- 511.....عالمی رائے عامہ سے سوال:
- 511.....اسلامی تہذیبی منصوبے کے بنیادی اقدامات:
- 512.....تہذیب مغرب کے خوشہ چیں:
- 512.....ارض حرمین کی ندا:

- 472.....رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے:
- 473.....زندگی مقرر ہے:
- 473.....مگر لوگ غافل ہیں:
- 474.....چاپلوسی ناپسندیدہ خو ہے:
- 475.....اللہ پر حسن اعتماد رکھیں:
- 475.....خدا کو راضی کریں:

خطبات ماہ ذوالقعدہ

- 479.....**پہلا خطبہ:** حفاظتِ زبان کی ترغیب
- 479.....حفاظتِ زبان:
- 481.....کم گوئی اور حسنِ کلام:
- 482.....حسنِ کلام کے فوائد:
- 482.....زبان کی آفتیں:
- 484.....زبان کی لگام ڈھیلی نہ ہونے دیں:
- 485.....ایک مذموم روش:
- 486.....بدگوئی... مجالس کا دسترخوان:
- 488.....**دوسرا خطبہ:** مبادیاتِ اسلام سے دست بردار نہ ہو جاؤ
- 488.....اسلامی روح سے خالی کوئی بھی تحریک تمام اندھیروں کا حل نہیں:
- 489.....عظمتِ اسلام:
- 489.....اہل حق کسی خلل کا شکار نہ ہوں:
- 490.....آزمائش کا خوشی سے مقابلہ کریں:
- 491.....کافر مسلمان سے خوش نہیں ہو سکتا:
- 492.....مبادیات پر سودے بازی... کسی صورت نہیں:
- 494.....دین پر اعتراض کے لیے کوئی بہانہ نہیں:

بسم الله الرحمن الرحيم

تقدیم

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ
اَعْمَالِنَا ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَ مَنْ يُّضِلِّهٖ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ . اَمَّا بَعْدُ :

قارئین کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزشتہ چند سالوں کے دوران ہمیں یہ شرف حاصل رہا ہے کہ حرین شریفین مکہ مکرمہ اور مدینہ
مکرمہ دونوں کی مساجد مبارکہ: مسجد حرام اور مسجد نبوی کے خطبات جمعہ کا ہر ہفتے ترجمہ کر کے طریق
اسلام مدینہ منورہ میں قائم ایک ادارے لجنۃ الدعوة (موجودہ لجنۃ التعریف بالاسلام) کو بذریعہ فیکس
جگ دیے جاتے اور وہ انھیں کمپوز کروا کر انٹرنیٹ پر اپنی ویب سائٹ میں ڈال دیتے۔ یہ سلسلہ کئی
سالوں تک جاری رہا اور پھر یہ سلسلہ بند کر دیا گیا۔

اب ہم افادۂ عام کے لیے اُن خطبات حرین شریفین کو ترتیب وار قارئین کرام کی خدمت میں
پیش کرنے جارہے ہیں۔ ان خطبات کے سلسلہ میں بعض امور پیش نظر رہیں:

قرآن کریم کی آیات کی عربی نصوص اور انکا اردو ترجمہ ذکر کر دیا گیا ہے۔

ہر مقام پر نصوص حدیث کے ذکر کا التزام تو نہیں کیا گیا، تاہم بیشتر مقامات پر اہم نصوص ذکر
کر کے بعض دیگر کے صرف ترجمہ پر اکتفاء کیا گیا ہے۔

خطبات میں بعض جگہوں پر ضعیف احادیث آگئی ہیں جنہیں باقی رہنے دیا گیا ہے تاکہ ہماری
طرف سے حرین شریفین کے ان خطبات میں کوئی تصرف نہ ہو۔ یہاں ہم اُن خطبات اور
ارقام احادیث کی نشاندہی کر کے بات کو طویل نہیں کرنا چاہتے کیونکہ حواشی کو دیکھتے ہی یہ معلوم
ہو جاتا ہے۔

خطبہ نمبر (۴۸) میں ایک حدیث موضوع و من گھڑت بھی مذکور ہے، لیکن وہ محض تنبیہ کے

- 541..... استقامت مطلوب ہے:
- 542..... تیسرا خطبہ: حقیقی بندگی
- 542..... بندگی اصل الاصول:
- 543..... عبودیت... انسان کی اندرونی پکار:
- 543..... سچی بندگی... سعادت کی راہ:
- 544..... حقیقی بندگی... فلاح کی ضامن:
- 544..... کمال خضوع... کمال رفعت:
- 544..... عبودیت کا مفہوم:
- 545..... محبت اور خضوع ساتھ ساتھ:
- 545..... بندگی کی بنیاد... تسلیم و رضا:
- 545..... عبادت کی بنیادیں... قلبی اعمال:
- 546..... اعضائے بدن کے اعمال:
- 546..... بندگی تمام مقامات میں سے اشرف و اعلیٰ:
- 549..... ہر نیکی کی گہرائی میں عبودیت:
- 549..... عباد الرحمن کی صفات:
- 551..... سچی بندگی کے اثرات:
- 551..... اللہ تعالیٰ کو عبادت کی ضرورت نہیں:
- 553..... چوتھا خطبہ: سال کا اختتام اور محاسبہ نفس:
- 553..... وقت و داع:
- 553..... غافل و عاقل کا انداز فکر:
- 554..... دقیق محاسبہ نفس:
- 555..... محاسبہ نفس کے فوائد:
- 555..... محاسبہ کی ضرورت کسے؟
- 556..... وقت خزانہ یا سیف:



سوانح ائمہ و خطباء حرم

(مکہ مکرمہ)

خطبات حرمین شریفین کے سلسلہ میں خطبات مکہ مکرمہ کی اس جلد اول میں جن آئمہ و خطباء کرام کے خطبات جمعہ شامل ہیں، یہاں پر صرف انکی حیات و خدمات کا مختصر تذکرہ پیش خدمت کر رہے ہیں:

① فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمن المسد لیس حفظہ اللہ

نام و نسب اور ولادت:

ابو عبدالعزیز عبدالرحمن بن عبدالعزیز بن محمد بن عبدالعزیز بن محمد بن عبداللہ المسد لیس۔ آپ معروف عربی قبیلہ عنزہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ۱۳۸۲ھ میں ریاض شہر میں آپ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

حصولِ تعلیم:

ریاض شہر میں آپ نے مختلف مدارس میں ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کے بعد کلیۃ الشریعہ ریاض سے ۱۴۰۳ھ میں گریجویشن کی۔ ۱۴۰۸ھ میں آپ نے جامعہ امام محمد بن سعود الاسلامیہ سے ایم اے کیا اور ۱۴۱۶ھ میں آپ نے جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔

اساتذہ کرام:

۱۔ سماحۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۔ علامہ عبدالرزاق عقیفی رحمۃ اللہ علیہ۔

۳۔ فضیلۃ الشیخ صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ۔

۴۔ الشیخ عبدالرحمن بن ناصر البراک۔

۵۔ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ الراحمی۔

- ۶۔ فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن عبدالرحمن التویجری۔
- ۷۔ فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ آل شیخ۔
- ۸۔ فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن عبدالرحمن الجبرین۔
- ۹۔ فضیلۃ الشیخ صالح بن غانم السدلان۔
- ۱۰۔ فضیلۃ الشیخ عبدالرحمن بن عبداللہ الدرویش۔

مناصب اور اہم ذمہ داریاں:

- ۱۔ آپ نے مختلف اوقات میں ریاض کی متعدد مساجد میں امامت کے فرائض سرانجام دیے۔
- ۲۔ ۱۴۰۴ھ میں آپ مسجد حرام مکہ مکرمہ میں امام و خطیب مقرر ہوئے۔ آپ نے مسجد حرام میں سب سے پہلے ۲۲ شعبان ۱۴۰۴ھ بروز اتوار نماز عصر سے امامت کا آغاز کیا اور پہلا خطبہ ماہ رمضان کی پندرہ تاریخ کو ارشاد فرمایا۔
- ۳۔ ۱۴۰۸ھ میں آپ نے جامعہ ام القریٰ میں تدریس کا آغاز کیا۔
- ۴۔ ۱۴۱۶ھ میں مسجد حرام میں بھی تدریس کا آغاز کیا۔ جس میں آپ نماز مغرب کے بعد عقیدہ، تفسیر، حدیث اور فقہ جیسے موضوعات پر درس اور موسم حج میں افتاء کی ذمہ داری سرانجام دیتے ہیں۔

دعوتی جہود و نشاطات:

آپ نے متعدد ممالک کی طرف دعوت و تبلیغ کی خاطر سفر کیا اور بے شمار ندوات میں شرکت کی۔ کئی مساجد و مدارس کا افتتاح کیا اور درس و خطبات کے ذریعے خلق کثیر کو نفع پہنچایا۔

تصانیف:

- ۱۔ المسائل الأصولية المتعلقة بالأدلة الشرعية التي خالف فيها ابن قدامة، الغزالي.
- ۲۔ الواضح في أصول الفقه لابن عقيل (دراسة و تحقيق)
- ۳۔ كوكبة الخطب المنيفة من جوار الكعبة الشريفة.
- ۴۔ إتحاف المشتاق بلمحات من منهج و سيرة الشيخ عبد الرزاق.

- ۱۔ أهم المقومات في صلاح المعلمين والمعلمات.
- ۲۔ دور العلماء في تبليغ الأحكام الشرعية.
- ۳۔ رسالة إلى المرأة المسلمة.
- ۴۔ التعليق المأمول على ثلاثة الأصول.
- ۵۔ الإيضاحات الجلية على القواعد الخمس الكلية.



② فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سعود بن ابراہیم الشریم رحمۃ اللہ علیہ

نام و نسب:

سعود بن ابراہیم بن محمد بن ابراہیم بن ناصر بن ابراہیم بن محمد بن شریم۔ آپ کے دادا محمد بن ابراہیم الشریم، ۱۳۲۵ھ تک شقراء نامی شہر کے میئر (MAYOR) تھے۔ شریم خاندان معروف عربی قبیلے بنو زید سے تعلق رکھتا ہے۔

ادب اور ابتدائی تعلیم:

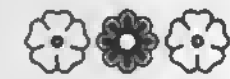
آپ ریاض میں ۱۳۸۶ھ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم ریاض ہی کے مختلف مدارس میں حاصل کی۔ پھر کلیہ اصول الدین جامعہ امام محمد بن سعود الاسلامیہ ریاض سے ۱۴۰۹ھ میں بیجویشن کی اور معہد العالی للقضاء سے ۱۴۱۳ھ میں ایم اے کیا۔ بعد ازاں ۱۴۲۳ھ میں جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری لی۔

اساتذہ کرام:

- آپ نے مندرجہ ذیل اساتذہ اور کبار علماء کرام سے استفادہ کیا:
- ۱۔ ساحة الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ۔
 - ۲۔ علامہ عبداللہ بن عبدالرحمن بن جبیرین رحمۃ اللہ علیہ۔
 - ۳۔ علامہ عبداللہ بن عبدالعزیز بن عقیل۔

مولفات:

- ۱۔ وضع الحرج في الشريعة الإسلامية.
- ۲۔ أدب الخلاف.
- ۳۔ تلبیس مردود في طريق العزة.
- ۴۔ أحداث و مواقف في طريق العزة.
- ۵۔ توجیہات و ذکرى من خطب المسجد الحرام.
- ۶۔ البيت السعيد و خلاف الزوجين.
- ۷۔ القدوة، مبادئ و نماذج.
- ۸۔ مفهوم الحكمة في الدعوة.
- ۹۔ التوجيه غير المباشر في التربية و تغير السلوك.
- ۱۰۔ ضابط المثلي و القيمي عند الفقهاء.
- ۱۱۔ نظرة تأصيلية في الخلاف بين أهل العلم.



۵) فضيلة الشيخ علامہ محمد بن عبد اللہ السبیل رحمہ اللہ

نام و نسب، ولادت اور حصولِ تعلیم:

محمد بن عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز السبیل -
آپ ۱۳۳۵ھ میں قصیم کے شہر بکیرہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد محترم سے حاصل کی اور ۱۴ سال کی عمر میں فضیلۃ الشیخ سعدی یاسین سے تجوید و قراءت سیکھی، پھر اپنے برادرِ مکرم فضیلۃ الشیخ عبد العزیز السبیل، فضیلۃ الشیخ محمد المقبل اور فضیلۃ الشیخ عبد اللہ بن حمید سے مختلف علوم و فنون کی تکمیل کی۔

اہم خدمات:

- ۱۔ آپ ۱۳۷۳ھ میں معہد علمی بریدہ کے نگران مقرر ہوئے۔

- ۱۲۶۸ھ میں مسجد حرام کے امام و خطیب منتخب ہوئے۔
- ۱۳۷۹ھ میں الرئاسة العامة لشؤون الحرمين کے رئیس متعین ہوئے۔
- ۱۴۱۵ھ میں ہیئت کبار علماء اور عالمی فقہ اکیڈمی کے رکن منتخب ہوئے۔

مؤلفات:

- ۱۔ حطاب المسجد الحرام.
- ۲۔ رسالة في بيان حق الراعي و الرعية.
- ۳۔ حكم الاستعانة بغير المسلمين في الجهاد.
- ۴۔ رسالة في حد السرقة.
- ۵۔ رسالة في حكم التجنس بجنسية دولة غير مسلمة.
- ۶۔ رسالة في الرد على القاديانية.

۶) فضيلة الشيخ ڈاکٹر عمر بن محمد السبیل رحمہ اللہ

نام و نسب اور حصولِ تعلیم:

عمر بن محمد بن عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز السبیل - آپ نجد کے مشہور قبیلہ بنو زید سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ رمضان ۱۳۷۷ھ میں قصیم کے نزدیک بکیرہ شہر میں پیدا ہوئے۔ آپ اپنے والد محترم فضیلۃ الشیخ علامہ محمد السبیل رحمہ اللہ (امام و خطیب مسجد حرام) کے زیر سایہ پل پائی۔ آپ نے اپنی ابتدائی تعلیم کا آغاز مکہ مکرمہ سے کیا۔ پندرہ سال کی عمر میں حفظ قرآن مکمل کیا۔ بعد ازاں جامعہ امام محمد بن سعود ریاض سے ۱۴۰۲ھ میں گریجویشن کی اور وہیں پھر منتخب ہوئے، پھر آپ مکہ مکرمہ منتقل ہو گئے اور جامعہ ام القریٰ میں تدریس کا آغاز کیا، ۱۴۰۶ھ میں ایم اے کیا اور ۱۴۱۲ھ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔

اہم خدمات:

علامہ عبد العزیز بن عبد اللہ السبیل رحمہ اللہ -

۲۔ علامہ محمد بن عبد اللہ السبیل رحمۃ اللہ علیہ

۳۔ فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبد اللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ

۴۔ فضیلۃ الشیخ علامہ عبد اللہ بن محمد بن حمید رحمۃ اللہ علیہ

۵۔ فضیلۃ الشیخ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عدیان

۶۔ فضیلۃ الشیخ سعید محمد عبد اللہ

۷۔ فضیلۃ الشیخ محمد صالح حبیب

۸۔ فضیلۃ الشیخ علامہ عبد اللہ صومالی

اہم ذمہ داریاں:

۱۔ آپ ربیع الاول ۱۴۱۳ھ میں مسجد حرام مکہ مکرمہ میں امام و خطیب متعین ہوئے۔

۲۔ اس کے ساتھ آپ نے مسجد حرام میں تدریس کا آغاز کیا۔

۳۔ آپ نے ملک اور بیرون ملک متعدد ندوات میں شرکت کی۔

۴۔ آپ ۱۴۱۵ھ میں مرکز الدراسات العليا جامعہ ام القریٰ کے مدیر مقرر ہوئے۔

۵۔ پھر ۱۴۱۷ھ میں کلیۃ الشریعہ (شریعت کالج) کے عمید (DEAN) منتخب ہوئے۔

مؤلفات:

۱۔ أحكام الطفل اللقيط.

۲۔ إيضاح الدلائل في الفرق بين المسائل للإمام عبد الرحيم الحنبلي (دراسة و تحقيق)

۳۔ البصمة الوراثية و مدى مشروعيتها استخدامهما في النسب و الجناية.

۴۔ حكم الطهارة لمس القرآن الكريم.

۵۔ من منبر الحرم المكي (مجموعة الخطب)

وفات:

آپ یکم محرم ۱۴۲۳ھ میں ایک ٹریفک حادثہ میں فوت ہوئے اور آپ کی نماز جنازہ مسجد حرام میں آپ کے والد محترم فضیلۃ الشیخ علامہ محمد بن عبد اللہ السبیل نے پڑھائی۔



خطبہ مسنونہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُخَدَّنَاتُهَا وَكُلَّ بِذْعَةٍ ضَالَّةٍ وَكُلَّ ضَالَّةٍ فِي النَّارِ ①

”بلاشبہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ ہم اسی کی تعریف کرتے، اسی سے مدد مانگتے اور اسی سے بخشش طلب کرتے ہیں۔ اپنے نفس کی شرارتوں اور اپنے برے اعمال سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں۔ جسے اللہ راہ دکھائے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ دھتکار دے اسے کوئی راہ راست پر نہیں لاسکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

”حمد و صلوة کے بعد! یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ کی کتاب اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام امور میں سے برے کام (دین میں) خود ساختہ (بدعت والے) کام ہیں، ہر بدعت گمراہی اور ہر گمراہی کا انجام جہنم ہے۔“

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۖ

ہجرتِ نبوی سے ماخوذ اسباق

امام و خطیب: فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس رحمۃ اللہ علیہ

نہلۃ مسنونہ اور حمد و ثنا کے بعد:

اللہ کے بندو! میں تمہیں اور اپنے آپ کو تقویٰ اختیار کرنے کی دعوت دیتا ہوں۔ یہ سب بڑا نفع بخش تجارت، زبردست ہدیہ اور بلند ترین منقبت ہے۔ اسی کی بدولت بلند ترین مناصب عظیم ترین مقاصد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

اس سے عبرت حاصل کریں:

اللہ کے بندو! امت ان دنوں ایک مکمل سال کا آفتاب غروب ہونے کے بعد، جو اپنی لالچوں اور غموں سمیت گزر گیا، نئے بابرکت ہجری سال کا استقبال کر رہی ہے۔

احبابِ کرام! کتنی جلدی دن اور راتیں گزر رہی ہیں، ماہ و سال گردش میں ہیں! لیکن وہ شخص صاحبِ توفیق ہے جو اس سے درسِ عبرت حاصل کرتا ہے، نصیحت حاصل کرنے کی غرض سے یا ڈانٹ و تہمت سن کر رک جانے والے کی حیثیت سے استفادہ کرتا اور پھر وہ اس گزر گاہِ حیات سے مستقل ٹھکانے کے لیے سامانِ سفر لے لیتا ہے۔ کیونکہ بالآخر اللہ ہی کی طرف لوٹنا اور اسی کے پاس ٹھکانہ بنانا ہے۔

دانا اور صحیح رائے کا مالک آخرت سے غفلت برتنے سے بچتا ہے، لہذا وہ بھولپن میں زندگی نہیں گزارتا کہ اچانک موت کے حملے کا شکار ہو جائے، پھر بعد میں نشانِ عبرت بن جائے!

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سال کو ہر جگہ اسلام اور مسلمانوں کے لیے نصرتِ ایزدی اور اصلاحِ احوال کا سال بنائے، اور امتِ اسلامیہ پر بھلائی، مدد اور اقتدار کا سال بن کر لوٹے۔

ہجرت کے اہم اسباق:

برادرانِ اسلام! ہر ہجری سال کے آغاز میں ہجرت کی مناسبت سے گفتگو کرنا، ان عظیم واقعات کو موضوعِ گفتگو بنانا جو تاریخ نے قلمبند کیے ہیں، ایک اہم نقطہ ہے۔ وہ واقعات جن کو اسلامی دنیا میں ایک اپنا مقام ہے اور امت کی عزت و قوت کے سلسلے میں ان کے بڑے دور رس اثرات ہیں، وہ واقعات جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ ہر زمان و مکان میں یہ شریعتِ دنیا و آخرت کے مفادات میں لوگوں کے مفادات کو حقیقت کا رنگ دینے کی مکمل صلاحیت اور تڑپ رکھتی ہے۔

فرزندانِ اسلام! نئے سال کی ابتدا ہے، لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چند اہم قابلِ ذکر اور باعثِ نصیحت واقعات اور مسائل کی طرف سرسری سے اشارے کرتے جائیں۔ شاید یہ باتیں کتاب و سنت کو مضبوطی اور سنجیدگی سے تھامنے کے لیے لوگوں کو ایک عزمِ نو اور ولولہ تازہ بخش دیں، اور نصیحت آموزی اور عبرت خیزی کا کوئی سامان پیدا کر دیں، امت کو دقیقِ محاسبے اور مسلسل نظر ثانی کا شعور عطا کر دیں، مختلف مواقف اور نقطہ ہائے نظر کی تجدید ہو سکے، طریقہ ہائے عمل کی اصلاح کا کوئی پہلو نکل سکے، اور تمام اطراف میں انداز ہائے بود و باش کی درستی ممکن ہو سکے۔

ہم عقیدہ بھائیو! سب سے پہلا اشارہ اس عظیم الشان واقعے کے متعلق ہوگا جس واقعے کو بنیاد بنا کر ہجری سنہ کا آغاز کیا گیا۔ وہ واقعہ جس نے تاریخ کا دھارا بدل دیا۔ وہ واقعہ جو اپنے پہلو میں بہادری، قربانی، خودی، صبر، نصرت، فداکاری، توکل، قوت، بھائی چارے اور اللہ اکیلے پر فخر کے کئی معانی سمیٹے ہوئے ہیں۔ یہ ہجرتِ نبوی ﷺ کا واقعہ ہے، جسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نصرت و عزت کا راستہ، اسلام کا جھنڈا بلند کرنے کی راہ، اسلامی مملکت مستحکم کرنے کا راز اور ایمانی تہذیب کا قصر تعمیر کرنے کا وسیلہ بنا دیا ہے۔ اگر اسلام اپنی جائے پیدائش تک ہی محدود رہتا تو کبھی اس کا نور دنیا کے کونے کونے کو منور نہ کر پاتا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی اپنی شریعت، کائنات اور مخلوق میں بڑی بالغ نظر حکمت ہے۔

اس عظیم الشان واقعے میں اس قدر روشن نشانیاں، واضح آثار، بالغ نظر اسباق اور عبرتیں ہیں کہ اگر آج امتِ اسلام، جو ایک چوراہے پر کھڑی ہے، ان کا ادراک کر لے اور ان کی روشنی میں عملی اقدام کرے تو یہ اپنی عزت و عظمت اور ہیبت و سطوت کا خواب پورا کر سکتی ہے، اور اس کو علم الیقین ہو جائے کہ اس کی مشکلات کا حل اور حالات کی اصلاح کا راز صرف اسلام و ایمان اور عقیدہ توحید میں پنہاں ہے۔

عزت کا راز؛ اقامتِ دین:

اللہ کی قسم! جس نے حضرت محمد ﷺ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، دنیا اس وقت تک قائم نہیں ہو سکتی جب تک دین قائم نہ ہو، نہ مسلمان ہی عزت و کرامت اور نصرت و اقتدار کے وارث ہو سکتے ہیں جب تک رب العالمین کے سامنے جھک نہ جائیں۔

اس وقت تک امن و سلامتی اور خوشحالی کی نسیم جانفزا نہیں چل سکتی جب تک انبیاء اور پیغمبروں کا نام و یاد نہ اپنایا جائے، اگر یہ خواہش حقیقت کا روپ دھار لے، اہل اسلام اور امت اس ماہ کی تاریخِ حقائق کو یاد کر لے اور اپنی واقعاتی زندگی میں ان کو عملی جامہ پہنانے کا تہیہ کر لے تو امت کے اچھے میں وہ آتشیں اور کارگر ہتھیار ثابت ہو سکتا ہے جو میدانِ قتال میں کشتوں کے پستے بنائیں، وہ مضبوط زرہ ہے جو ان وسیع ترین حملوں اور شدید ترین عالمی کشمکش کے سامنے کھڑی ہو سکتی ہے۔

صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جبکہ عزت محض اللہ تعالیٰ، اس کے رسول اور مومنوں کے لیے ہے۔

توحید و اتحاد:

امتِ توحید و اتحاد! ہجرتِ نبویہ سے حاصل ہونے والے اسباق اس حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ امت کی عزت کا راز کلمہ توحید کو عملی زندگی میں اپنانے اور اسی کو بنیاد بنا کر اپنے آپ کو ہر مضمحلہ معاملے میں کسی بھی طرح کی فرقہ بندی یا دینی منافقت کے معاملے میں کسی بھی طرح کی کوتاہی، افرادی کمزوری، معاشرتی بگاڑ اور امت کی شکست کی شے نہ بننے میں مضمر ہے۔ عقیدے کے معاملے میں کسی بھی طرح کی فرقہ بندی یا دینی منافقت کے معاملے میں کسی بھی طرح کی کوتاہی، افرادی کمزوری، معاشرتی بگاڑ اور امت کی شکست کی شے نہ بننے میں مضمر ہے۔

تاریخِ انسانی میں قوموں کی شکست و ریخت کے اسباب پر اگر غور و فکر کیا جائے تو یہی حقائق سامنے آتی ہیں کہ عقیدے کے معاملے میں کوتاہی اور معنوی مسلمات میں تساہل اور مادی وسائل کس قدر ترقی کر جائیں، ان اسباب میں سے اہم ترین ہیں۔

توحید ہی باعثِ اطمینان ہے:

اللہ تعالیٰ توحید ہی حیرت ناک بلکہ معجزانہ کام کر دیتی ہے۔ یہ ایک مومن کے دل میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس پر بھروسہ کرنے کا بیج بودیتی ہے، خصوصاً مشکل ترین حالات میں یہ اعتماد اور اطمینان بڑھ جاتا ہے۔

اس وقت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ غار کے باہر مشرکوں کے قدموں کی چاپ سن رہے تھے اور اپنی نظر

ان کے پاؤں کے پیچھے پیچھے لگا رہے تھے اور کہنے لگے:

«یا رسول اللہ، لو نظر أحدہم إلی موضع قدمیہ لأبصرنا»

”اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر ان میں کوئی اپنے قدم رکھنے کی جگہ پر جھانک لے تو

ہمیں دیکھ لے گا۔“

رسول کریم ﷺ نے جو جواب دیا وہ اللہ تعالیٰ کی مدد پر پختہ یقین کا منہ بولتا ثبوت تھا۔ فرمایا:

«یا أبا بکر ما ظنک باثنين اللہ ثالثہما؟»¹

”ابوبکر! ان دو کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے جن کا تیسرا اللہ تعالیٰ ہے؟“

اللہ اکبر! اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر کس قدر مہربان ہے؟ پھر اپنے اولیاء کی کہاں کہاں تک مدد کر دیتا ہے؟

یہاں امت کے مبلغین اور اصلاح پسند افراد کے لیے اہم سبق پنہاں ہے کہ اندھیرا، خواہ کتنا

ہی گہرہ اور کثیف ہو جائے، اللہ تعالیٰ کا وعدہ لامحالہ آنے والا ہے، جیسا کہ فرمایا:

﴿حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا

فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَاءُ وَلَا یُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ﴾ [یوسف: ۱۱۰]

”یہاں تک کہ جب رسول بالکل ناامید ہو گئے اور انھوں نے گمان کیا کہ بے شک ان

سے یقیناً جھوٹ کہا گیا تھا تو ان کے پاس ہماری مدد آ گئی، پھر جسے ہم چاہتے تھے وہ بچا

لیا گیا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے ہٹایا نہیں جاتا۔“

عقیدہ توحید؛ ایک مضبوط ترین بندھن:

ہجرت نبویہ کے اسباق میں سے ایک یہ سبق بھی ملتا ہے کہ عقیدہ توحید ہی وہ بندھن اور تعلق

ہے جس کے سامنے قومیت پرستی، قبائلی امتیازات اور گروہی تعلقات ماند پڑ جاتے ہیں۔ امت کی

بزرگی اور عظمت کا استحقاق اس کے عقیدے کی طرف نسبت اور مبادیات کے ساتھ گہرے تعلق کا

مرہون منت ہے۔

اہل اسلام! یہ باتیں اس زمانے میں کہی جا رہی ہیں جب امت میں شکست خوردہ اور کم ہمت

افراد کی بہتات ہو چکی ہے، لہذا نہ افکار کے طوفان اٹھ رہے ہیں، ہم عصر جھوٹے اور جعلی اصول و

¹ صحیح البخاری، رقم الحدیث (۳۴۵۳) صحیح مسلم، رقم الحدیث (۲۳۸۱)

افکار اور ساختہ شعارات اور گمراہ کن آوازیں بلند کر رہے ہیں۔ ان لوگوں نے یہ نعرے بلند کر کے

دہلی، اہانت، بدبختی، تباہی اور بربادی کے سوا کچھ نہیں کمایا۔ اعتقادات میں خواہش پرستی، سیاست

کا مذاہب بندی اور اقتصادیات و سماجیات میں مسالک سازی، ان سب کا نتیجہ کیا نکلا؟ رسوا کن پسماندگی

مخالفت طوائف الملوکی!

اس عیب ناک واقعاتی صورتحال کے طوفان میں ہمارا حق بنتا ہے کہ افسوس اور رنجیدگی کے لہجے

پر سوال کریں: توحید اور اتحاد کا درس دینے والے ہجرت کے اسباق کہاں ہیں؟ موجودہ حقوق انسانی

کون سے اور کھوکھلے نعروں میں مہاجرین و انصار کی اخوت کہاں گم ہو گئی ہے؟

اہل اسلام؛ حقوق انسانیت کا ضامن:

میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں: ذرا بتاؤ! اس دین قیم کے سوا کون سا نظام ہے جو

انسانی حقوق کی حفاظت و کفالت اور انسان کا احترام اس سے بڑھ کر سکھاتا ہے؟

اگر انسانی حقوق کی یہ عالمی تنظیمیں صدق دل اور اصول پسندی سے حقیقت کا کھوج لگانا چاہتی

ہیں تو ان حقائق کا آواز بلند اعلان کریں اور اسلام، اہل اسلام اور بلاد اسلام کے خلاف افواہوں کو

اندر طرف پھینک دیں۔ یہ قربانی، فیاضی، فداکاری، انسانی عزت کا خیال اور اس کی آزادی اور حقوق

کی حفاظت کی ایک چھوٹی سی جھلک ہے جو ہجرت نبوی سے ماخوذ ہے۔

مسلمانوں کا درد محسوس کریں:

برادرانِ اسلام! یہ جھلک ہم کو یہ دعوت دیتی ہے کہ ہم دنیا کے کونے کونے میں بکھرے

ہونے اپنے ہم عقیدہ بھائیوں کے حالات بھی یاد کریں، جن پر مصیبتوں، آفتوں اور پریشانیوں کے پہاڑ

اٹھ چکے ہیں۔ نبوتوں کی سرزمین، تہذیبوں کی گود، رسالتوں کے گھر اور معجزات کے بلاد، فلسطین

کی لورڈ مین مقدس اور مجاہدین سر بکف سے بھی ذرا سوال کر کے دیکھو۔ اے ارض مقدسہ! تم یہودی

مجرم اور رعونت خیز صیہونی کینے کا کس طرح سامنا کر رہے ہو؟

ترچینیا اور کشمیر وغیرہ کے المناک حالات کا بھی ذرا جائزہ لو، شاید ہجرت کے یہ اسباق سوئی ہوئی

گھنٹی بجا دیں، کوئی عزم نو، کوئی ولولہ تازہ پیدا کر دیں کیونکہ اللہ کے لیے تو یہ مشکل نہیں۔

کافروں کے ساتھ مشابہت کی ممانعت

امام و خطیب: فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر صالح بن حمید

خطبہ مسنونہ اور حمد و ثنا کے بعد:

اے لوگو! میں تمہیں اور اپنے آپ کو تقویٰ اختیار کرنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو کیونکہ تقویٰ ایک ایسا مضبوط کڑا ہے جو ٹوٹ نہیں سکتا۔ جس نے اسے مضبوطی سے تھام لیا یہ اسے انجامِ بد سے محفوظ رکھے گا، اور جس نے اسے اپنے گلے کا ہار بنا لیا یہ اسے ہر مصیبت سے بچالے گا۔ اس لیے تقویٰ لازمی طور پر اختیار کرو، نیک اعمال میں سنجیدگی کے ساتھ مصروف رہو اور ان سے فائدہ اٹھاؤ، کیونکہ زمانہ عموں کی مسافتیں طے کیے جا رہا ہے اور ہر بندہ یہ دنیا چھوڑنے والا ہے۔

حق و باطل کی باہمی پیکار فطرت کی پکار ہے:

اہل اسلام! اس دنیا میں یہ قانونِ الہی کا تقاضا ہے کہ حق و باطل باہم معرکہ آرا رہیں ہدایت اور گمراہی باہم دست و گریبان رہیں اور صلاح و فساد ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑتے رہیں۔ قرآن حکیم میں ہے:

﴿وَلَوْ لَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهَدَمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ﴾ [الحج: ۴۰]

”اور اگر اللہ کا لوگوں کو ان کے بعض کو بعض کے ذریعے ہٹانا نہ ہوتا تو ضرور ڈھادیے جاتے (راہبوں کے) جھونپڑے اور (عیسائیوں کے) گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں، جن میں اللہ کا ذکر بہت زیادہ کیا جاتا ہے، اور یقیناً اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرے گا، بے شک اللہ یقیناً بہت قوت والا، سب پر غالب ہے۔“

لہذا اس دنیا میں یہ دھکم پیل بلا انقطاع جاری و ساری ہے۔ یہ باہمی نزاع اس زندگی کے

میں سے ایک راز اور مخلوقِ الہی میں جاری الہی قوانینِ فطرت میں سے ایک قانون ہے جو مطابقت چلتا ہے اور انتہائے غایت تک جائے گا۔ یہ حکمت و علم کے مالک کی تدبیر ہے۔ اسی کے تقاضا تھا کہ معاشرے اپنی صفات اور خوبیوں میں متنوع اور بوقلموں ہوں، ہر جماعت چند صفات سے تشکیل پائے جو اس میں الفت، اتحاد، اتفاق اور استحکام پیدا کر دے، اور پھر وہ ان کے مانند نظر آئے۔ فی الوقت ہر جماعت یا مجموعہ چند مستقل اور انفرادی خصائص اور عوامل کی مجموعے سے ممتاز نظر آئے، اس طرح ہر مجموعے کے افراد کے درمیان باہمی مشابہت کے اور ٹوٹنے سے محفوظ رکھتی ہے، اور دوسرے مجموعے اور قوم کی مخالفت اسے کمزور ہونے سے بچا کر رکھتی ہے۔

دین اسلام دینِ فطرت ہے جو اس سنتِ الہی اور نظامِ ربانی کو برقرار رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کو قوموں اور قبائل میں تقسیم کیا ہے اسی طرح ان کو امتیں بھی بنایا ہے۔ ارشادِ الہی ہے:

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعَنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى سَبِيلِكَ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُسْتَقِيمٍ ﴿[الحج: ۶۷]

ہر امت ہی کے لیے ہم نے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے جس کے مطابق وہ عبادت کرنے والے ہیں، سو وہ تجھ سے اس معاملے میں ہرگز جھگڑا نہ کریں اور تو اپنے سب کی طرف دعوت دے، بے شک تو یقیناً سیدھے راستے پر ہے۔“

لا فرمایا:

لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً لَكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا كُنْتُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿[المائدة: ۴۸]

میں سے ہر ایک کے لیے ہم نے ایک راستہ اور ایک طریقہ مقرر کیا ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک امت بنا دیتا اور لیکن تاکہ وہ تمہیں اس میں آزمائے جو اس نے تم کو دیا ہے، پس نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو، اللہ ہی کی طرف تم سب کا رجوع کرنا ہے، پھر وہ تمہیں بتائے گا، جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔“

انفاق فی سبیل اللہ کی فضیلت

امام و خطیب: فضیلۃ الشیخ ذاکر اسامہ خیاط

خطبہ مسنونہ اور حمد و ثنا کے بعد:

اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو، اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے دارال عزت (جنت) میں عظیم الشان بادشاہ کے ہاں بلند ترین اور اعلیٰ درجات پر فائز ہوں گے۔ جسے وہاں اس جنت میں گھنے درختوں کے سائے تلے جگہ مل گئی وہ ہمیشہ ہمیشہ کی نعمتوں سے بہرہ ور اور سرفراز ہوگا۔

اللہ کا وعدہ سچا ہے:

اے اہل اسلام! وہ سچا اور برحق وعدہ جو ہر قیمت پورا ہو کر رہے گا وہ رحمٰن کا وعدہ ہے، جسے حق جل شانہ نے اپنے کلام محکم اور سچی ترین کتاب میں اس طرح بیان فرمایا ہے:

﴿الَاَ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ﴾ [یونس: ۵۵]

”سن لو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے۔ سن لو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔“

نیز فرمایا:

﴿یٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنْکُمُ الْحٰیٰوَةُ الدُّنْیَا وَ لَا یَغُرَّنْکُمْ بِاللّٰهِ الْغُرُوْرُ﴾ [الفاطر: ۵]

”اے لوگو! یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے تو کہیں دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور کہیں وہ دھوکے باز تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکا نہ دے جائے۔“

ایک وعدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ان بندوں سے کیا ہے جو اپنے اموال نیکی کی راہوں میں خرچ کرتے ہیں کہ وہ ان کا خاتمہ بالخیر کرے گا اور انہیں اس مال کا، جو وہ اللہ کے دیے ہوئے مال سے سخاوت اور فیاضی کے ساتھ خرچ کرتے ہیں، پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل و احسان، جو دوسرا اور کرم و عنایت سے اس کا نعم البدل بھی عطا کرے گا۔

اللہ جل شانہ فرماتے ہیں:

﴿قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ یَقْدِرُ لَهٗ وَا مَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِیْهُ وَ هُوَ خَیْرُ الرَّزْقِیْنَ﴾ [السبا: ۳۹]

”کہہ دے بے شک میرا رب رزق فراخ کرتا ہے، اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے اور اس کے لیے تنگ کر دیتا ہے اور تم جو بھی چیز خرچ کرتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور دیتا ہے اور وہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔“

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے دنیاوی اور اخروی فوائد:

یعنی اللہ تعالیٰ نے جو تمہارے لیے حلال کیا ہے تم اس میں سے اس کا حکم بجالاتے ہوئے جتنا خرچ کرو گے وہ دنیا میں تمہیں اس کا بدل دے گا اور آخرت میں اس کی جزا اور ثواب عطا کرے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عز و جل فرماتے ہیں:

”اے ابن آدم! خرچ کر، میں تجھ پر خرچ کروں گا۔“

صحیحین میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

« مَا مِنْ یَوْمٍ یَّصْبِحُ فِیْهِ اِلَا وَ مَلٰکَانَ یَنْزِلَانِ »

کوئی دن بھی ایسا نہیں گزرتا کہ جس کی صبح لوگ بیدار ہوں تو دو فرشتے نہ اتریں۔ ایک کہتا ہے:

« اللّٰهُمَّ اَعْطِ مَنْفَقًا خَلْفًا »

اے اللہ خرچ کرنے والے کو اس کا نعم البدل عطا فرما۔“

اور دوسرا کہتا ہے:

« اللّٰهُمَّ اَعْطِ مِمَّسْکًا تَلْفًا »

”اے اللہ! نہ خرچ کرنے والے کا سرمایہ تلف کر دے۔“

یاد رہے، یہاں خرچ کرنے والے کے حق میں فرشتے کی یہ دعا کہ ”اللہ اے نعم البدل عطا کرے۔“ دنیا اور آخرت دونوں کو شامل ہے، دنیا میں اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت ڈالتے اور اس

صحیح البخاری، رقم الحدیث (۵۳۵۲) صحیح مسلم، رقم الحدیث (۹۹۳)

صحیح البخاری، رقم الحدیث (۱۴۴۲) صحیح مسلم، رقم الحدیث (۱۰۱۰)